عشائے ربانی

Rev. Amos masih

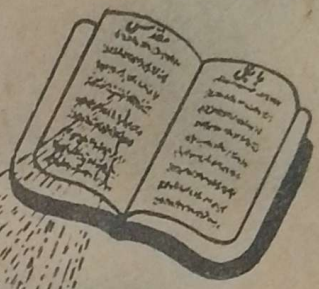

میری یاد گاری کیلئے یہی کیا کرو

مصنفہ:- ڈی ای کلارک

عشائے ربّانی

از:- ڈی۔ ای۔ کلارک

عشائے ربّانی

عشائے ربّانی میں خداوند یسوع مسیح کی اپنی ظاہر کردہ خواہش اور حکم کے مطابق تمام ایمانداروں کو ایک موقع مِل جاتا ہے جس سے وہ اپنے خداوند یسوع مسیح کی موت کی یادگار منا سکتے ہیں جو کہ اب مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے۔ خدا کا پاک کلام بہت صفائی کے ساتھ ہماری رہنمائی کرتا ہے کہ ایماندار کس طریقہ سے عشائے ربّانی کر سکتے ہیں اور کہ اُس کی رُوحانی وُقعت اور حقیقت کیا ہے۔ خداوند یسوع مسیح کے آسمان پر چلے جانے کے بعد سے لے کر اِس موجودہ وقت تک جو تقریباً دو ہزار سال کا عرصہ ہوگا آدمیوں نے اپنی طرف سے اپنی رسموں اور قانونوں کو اِس میں شامل کر دیا ہے یہاں تک کہ اب اِس قدر گڑبڑ پیدا ہو چکی ہے کہ عشائے ربّانی کے بارے میں صحیح تعلیم اور پوری سچائی کی پہچان کرنا بہت مُشکل ہے۔

رومن کیتھولک لوگوں کو سکھایا جاتا ہے کہ وہ اِس بات پر ایمان رکھیں کہ صرف ہماری کلیسیا کا مُقرر کردہ پادری یا فادر ہی روٹی اور شیرہ کی تقدیس کر سکتا ہے اور کہ اُس فادر کی دُعاؤں کے وسیلے سے روٹی سچ مچ مسیح کے بدن میں تبدیل ہو جاتی ہے اور شیرہ واقعی مسیح کا خون بن جاتا ہے۔ یہ سراسر غلط ہے اور ایک جھوٹی تعلیم ہے جس سے ایمانداروں کو آگاہ کر دینے کی سخت ضرورت ہے۔ روٹی ویسی کی ویسی روٹی ہی رہتی ہے اور شیرہ بھی دہی شیرہ ہوتا ہے اور

اُس میں ہرگز کوئی مادی تبدیلی واقع نہیں ہوتی۔ مسیح کے بدن اور خون کے ساتھ رفاقت اور شراکت ایک رُوحانی رشتہ ہے جو صرف اُن لوگوں کے ساتھ ہے جو حقیقت میں مسیح کے شاگرد ہیں۔

مشنوں کی مختلف کلیسیاؤں میں بہت سے ایسے ہیں جو رُومی کلیسیا کی مندرجہ بالا تعلیم کو رد کرتے ہیں لیکن پھر بھی بہت سی خامیاں ابھی تک تمام کر بیٹھے ہوئے ہیں جو تجدید مسیحیت (REFORMATION) کے وقت نہیں نکالی گئی تھیں۔ اُن کا ایمان ہے کہ صرف ایک مخصوص شدہ پادری جو اُن ہی کے فرقہ سے تعلق رکھتا ہو خداوند کی میز پر صدر نشین ہو سکتا ہے اور کہ وہی روٹی اور شیرہ پر برکت مانگنے اور جماعت میں تقسیم کرنے میں مسیح کی جگہ صدر کا کام سرانجام دیتا ہے۔ وہ جو اِس غلط تعلیم کے قائل ہیں کہتے ہیں کہ غیر مخصوص شدہ ایمانداروں کا اکٹھے ہو کر آپس میں روٹی توڑنا ٹھیک نہیں اور جب وہ ایمانداروں کو اکٹھے مل کر عشائے ربّانی کرتے ہوئے سُنتے ہیں تو اُن کی سخت مخالفت کرتے ہیں۔

اِس چھوٹے سے پرچے میں ہم اِس مضمون کی بابت خداوند کے پاک کلام کی تعلیم پر غور کریں گے تاکہ تمام ایماندار اِس سچائی کو پورے طور پر سمجھ لیں اور دُوسرے ایمانداروں کے ساتھ بغیر کسی مخصوص شدہ پادری کے ہر ہفتے کے پہلے دِن خداوند یسوع مسیح کے اپنے حکم کے مطابق عشائے ربّانی کرنے کے لئے پوری آزادی کے ساتھ اکٹھے ہوا کریں۔ اِس پرچے کے پڑھنے والے سے درخواست کی جاتی ہے کہ پہلے دُعا کے ساتھ کلام کے مندرجہ ذیل حصّوں کو جو اِس مضمون

کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں غور سے پڑھیے۔

متی ۲۶: ۲۶-۳۰ مرقس ۱۴: ۲۲-۲۶ لوقا ۲۲: ۱۹-۲۰ ۱ اعمال ۲: ۴۱-۴۲

۴۶-۴۷ اور ۲۰: ۷ ۱ کرنتھیوں ۱۰: ۱۶-۱۷ ؛ ۱۱: ۲۳-۳۰

خداوند کا اپنا حکم :- جس رات خداوند یسوع مسیح پکڑوایا گیا وہ اپنے شاگردوں کے ساتھ آخری فسح کھانے بیٹھا۔ (متی ۲۶: ۱۷-۱۸ مقابلہ کریں خروج ۱۲: ۱-۲۸) یہ فسح اُس رات کی یادگار تھی جس میں خداوند نے بنی اسرائیل کے سب پہلوٹھوں کو موت کے بندھنوں سے چھڑایا تھا اور فرعون کے قبضے اور ملک مصر سے نکال کر اُن کو اُن کے اپنے ملک میں پوری آزادی اور نئی زندگی میں داخل کیا۔ خداوند یسوع مسیح نے خدا کے برّے کی صورت میں جو تمام جہان کے گناہ کو اُٹھا لے جاتا ہے، اِس فسح کے برّے کے کام کو اپنے اُوپر لے کر فسح کے برّے کی جگہ لے لی اور عشائے ربّانی نے فسح کے کھانے یا عید کی جگہ لے لی۔

جب وہ کھانا کھانا تقریباً ختم کرنے والے تھے تو خداوند یسوع مسیح نے ایک بے خمیری روٹی لی۔ اور شکر کر کے توڑی اور اپنے شاگردوں کو یہ کہہ کر دی کہ یہ میرا بدن ہے جو تمہارے لئے دیا جاتا ہے۔ میری یادگاری کے لئے یہی کیا کرو۔ (لوقا ۲۲: ۱۹) کیسا سادہ سا طریقہ تھا جس کے وسیلے سے یہ کر کے دکھایا گیا بعض کلیسیاؤں کی رسموں سے بالکل مبرّا اور ایمان داروں کے لئے کیسا آسان ہے کہ وہ جب کبھی اپنے خداوند کی یادگاری منانا چاہیں اِسی طرح کیا کریں۔ جب شاگردوں میں سے ہر ایک نے اُسی ایک روٹی میں سے اپنے اپنے لئے اپنا حصّہ

توڑ لیا تو خُداوند نے مے کا پیالہ لیا اور اُسی طریقہ سے اُس پر برکت چاہی اور اپنے شاگردوں کو یہ کہہ کر دیا کہ یہ پیالہ میرے خُون میں نیا عہد ہے جو بہتیروں کے گُناہوں کی مُعافی کے لِئے بہایا جاتا ہے ۔ (متّی ۲۶: ۲۸) یُوں خُداوند یسُوع مسیح نے اپنے الفاظ میں اور نمُونہ کے طور پر کر کے دِکھایا اور سِکھایا اور ہمارے پاس اپنی یادگاری کا ایک سادہ سا نمُونہ چھوڑ دِیا جو اُس وقت تک برابر جاری رہے گا جب تک وہ اپنے جلال میں واپس اِس دُنیا پر نہیں آتا ۔

خُداوند یسُوع مسیح کے یہ الفاظ رُوحُ القدُس کے وسیلے سے اکرنتھیوں ۱۱: ۲۳-۲۶ کے مُطابق تمام ایمانداروں پر صادق آتے ہیں ۔ ہم اب ایمانداروں کی صُورت میں خُداوند کی میز کے چوگرد اِکٹھے ہوتے ہیں ۔ خُداوند نے اپنے کِسی خاص رسُول کو مُقرّر نہیں کر دِیا تھا کہ صِرف وہی اُس کی غیر حاضری میں عشائے ربّانی کی میٹنگ میں صدر نشین ہُوا کرے گا ۔ بلکہ اُس نے کِسی موقع پر بھی اِس بات کا مشورہ نہیں دِیا بلکہ یُوں کہا کہ "جہاں دو یا تین میرے نام پر اِکٹھے ہیں وہاں مَیں اُن کے بیچ میں ہُوں ۔ (متّی ۱۸: ۲۰) اِس لِئے آیئے خُداوند کو حاضر سمجھیں جو ہمارا مہمان نواز ہے اور ہم اُس کے ہاں مہمان کے طور پر آئے ہُوئے ہیں اور میز کے گرداگرد بیٹھ کر اُسی طریقہ سے روٹی اور پیالہ کو ایک دوسرے تک پہنچائیں جس طرح کہ مسیح کے شاگردوں نے سب سے پہلے مَوقعے پر اپنے خُداوند کے ساتھ آخری فسح کھاتے وقت کِیا ۔

شاگردوں کا خُداوند کے حُکم کو پُورا کرنا :- پاک رُوح نے رسُولوں کے اعمال

ہیں ہمارے لئے ایک طریقہ لکھوا کر چھوڑ دیا ہے کہ کس طریقہ سے پہلے ایماندار خداوند کے اِس حُکم کو پُورا کیا کرتے تھے ۔ اعمال ۲: ۴۲ میں ایمانداروں کے بارے میں لکھا ہُوا ہے کہ "وہ روٹی توڑنے" میں متواتر مشغول رہے ۔ "روٹی توڑنا" ایک خاص محاورہ ہے ۔ جو عشائے ربّانی کے معنوں میں اِستعمال ہُوا ہے ۔ (مُقابلہ کرو ا کرنتھیوں ۱۰: ۱۶)

اعمال ۲: ۴۶ میں لکھا ہے ۔ "ہر روز ایک دِل ہو کر ہیکل میں جمع ہُوا کرتے اور گھروں میں روٹی توڑ کر خُوشی اور سادہ دِلی سے کھانا کھایا کرتے تھے" ۔ یا یُوں کہ پہلے عشائے ربّانی کرتے تھے اور بعد میں مِل کر مسیحی رِفاقت میں کھانا کھاتے تھے ۔ "روٹی توڑنا" اور "کھانا کھانا" یہ دو الگ الگ محاورے ہیں ۔ روٹی توڑنے اور عام کھانے میں فرق ہے ۔

کلیسیا کے اِبتدائی سالوں میں ایمانداروں کے پاس خاص عبادت خانے نہ تھے اور یہُودیوں کی سخت مُخالفت کی وجہ سے یروشلیم کے ایماندار ہیکل میں آسانی کے ساتھ عشائے ربّانی نہ کر سکتے تھے سو وہ روٹی توڑنے کے موقعوں پر گھروں میں اِکٹھے ہُوا کرتے تھے ۔ اور ایک اور حوالہ اعمال ۲۰: ۷ میں ظاہر کرتا ہے کہ ایماندار ہفتے کے پہلے دِن یعنی اِتوار کو روٹی توڑنے کے لِئے اِکٹھے ہوتے تھے ۔ اِن حوالہ جات میں سے اور جو حوالے خطوں میں آتے ہیں، اِن سب میں کہیں بھی ہرگز اِشارہ نہیں کیا گیا کہ کوئی خاص "مخصُوص شُدہ" "خادِم الدّین" عشائے ربّانی کے موقعوں پر عشائے ربّانی کروانے کے لِئے خاص طور پر مخصُوص کر دِیا گیا ہو بلکہ سادہ الفاظ میں یُوں بیان کیا گیا ہے کہ ایماندار روٹی توڑتے تھے نہ کہ پادری دیتے تھے ۔

کرنتھس شہر میں ایماندار روٹی توڑنے کے لئے اکٹھے ہوا کرتے تھے۔ اور اگرچہ اُس میٹنگ میں بے ترتیبی بھی پائی جاتی تھی تاہم پولُس رسُول تمام ایمانداروں کو لکھتا ہے (اکرنتھیوں ۱:۱، ۲) اور اکرنتھیوں ۱۰: ۱۶-۱۷ کے پیراگراف سے صاف ظاہر ہے کہ تمام جماعت روٹی اور پیالہ پر برکت مانگتی تھی۔ کیونکہ وہاں پر لفظ ہم استعمال کیا گیا ہے "وہ برکت کا پیالہ جس پر ہم برکت چاہتے ہیں..... اور وہ روٹی جو ہم توڑتے ہیں"۔ خُداوند کی میز پر ایماندار کاہنوں کی صُورت میں پرستش کے لئے آتے ہیں اور اپنے خُداوند کی مَوت کو یاد کرتے ہیں۔ کسی خاص پاکیزہ آدمی کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا جو خُداوند یسُوع مسیح کی جگہ پر پریذیڈنٹ کا کام کرے۔ اگر ہم مسیح میں روٹی توڑنے کے لئے راستباز اور حق دار گنے جاتے ہیں تو ہمیں کسی خاص پادری کی ضرورت نہ رہی کہ وہ ہمیں اِس پاک رسم میں داخل ہونے کے لئے منظُوری دے اور ہمیں خود اپنے ہاتھ سے "دے" بلکہ ہم مسیح کے ہاتھ سے لیتے اور مسیح دیتا ہے اور اُس کے ہاتھ سے لے کر ہم روٹی کو آپس میں بانٹ لینے اور پیالہ ایک دوسرے کو پیش کرنے میں آزاد ہیں۔

ہم اِس نظریہ (خیال) کو خُدا کے کلام کے خِلاف اور مسیح یسُوع کی تعلیم کے مُتضاد قرار دے کر ردّ کرتے ہیں کہ صرف ایک پادری ہی خُداوند کی میز پر یہ خدمت سرانجام دے سکتا ہے اور تمام سچے اِیمانداروں کو اُبھارتے ہیں کہ وہ ہر اتوار کو روٹی توڑنے کے وسیلے سے اپنے خُداوند کی مَوت کی یادگار منانے میں پُورے آزاد ہیں۔

عشائے ربّانی کس طرح سے کی جائے:- اُن سب لوگوں کو جو اپنے گناہوں سے واقعی سچی توبہ کر کے خُداوند یسُوع مسیح کو اپنا شخصی نجات دہندہ قبول کر چکے ہیں۔ اُن سب کو خُداوند خود دعوت دیتا ہے کہ وہ مقامی کلیسیائی رفاقت میں روٹی توڑنے کے وسیلے سے اپنے خُداوند کو یاد کریں۔ ایک چھوٹی سی میز جماعت کے سینٹر یعنی بیچ میں بچھائی جائے، جس کے اُوپر ایک صاف اور سفید کپڑا بچھا ہُوا ہو۔ اور میز کے اُوپر ایک روٹی کسی صاف رُومال میں لپیٹ کر رکھی جائے۔ اور اُس کے ساتھ ایمانداروں کی تعداد کے مُطابق جو اُس وقت حاضر ہوں۔ اُن میں روٹی تقسیم کرنے کے لیئے چند اور پلیٹیں رکھی جائیں۔ اِسی طرح ایک برتن میں کشمش سے تیار کیا ہُوا تازہ شیرہ انگور میز کے اُوپر رکھا جائے جس کے ساتھ ایمانداروں کی تعداد کے مُطابق جو اُس وقت موجُود ہوں چند گلاس شیرہ تقسیم کرنے کے لیئے رکھے جائیں۔ کچھ وقت پرستش میں لگایا جائے جس میں بھائی اور بہنیں اپنے اپنے دِلوں کو خُداوند کی شُکرگذاری اور پرستش اور تعریف کرنے میں اُنڈیلیں۔ اِس کے بعد بھائیوں میں سے کوئی سا بھائی روٹی اور پیالہ کے لیئے شُکرگذاری کی دُعا کرے اور تمام جماعت اُس کے ساتھ روٹی اور پیالہ پر برکت مانگنے میں شامل ہو گی۔ یُوں تمام ایماندار جو اس وقت حاضر ہیں اُس روٹی اور پیالہ پر برکت مانگنے میں شریک ہوتے ہیں جس میں وہ سب کے سب شامل ہونے والے ہیں۔ تب دوسرے بھائی دیکھ بھال کریں گے کہ روٹی اور پیالہ حاضر ایمانداروں میں پہنچایا جاتا ہو۔ اِس کے بعد کہ روٹی اور پیالہ سب ایمانداروں تک پہنچ چُکا ہے تو یہ اچھی بات ہے کہ جماعت سے پُوچھا جائے کہ

اگر چند ایک رہ گئے ہوں جو روٹی توڑنے میں شریک ہونا چاہتے تھے لیکن روٹی اور پیالہ اُن تک نہیں پہنچا تو وہ اپنی خواہش کو ہاتھ کھڑا کرنے کے وسیلے سے ظاہر کریں تاکہ روٹی اور پیالہ اُن تک پہنچ سکے۔

ایک سنجیدہ آگاہی جو ۱-کرنتھیوں ۱۱: ۲۷-۳۲ میں پائی جاتی ہے ہمیشہ اُس کی بابت سب کو خبردار کر دینا چاہیئے اور بولنے والا اِس بات کو پُورے طور پر صاف کر دے کہ صرف وہی جو حقیقت میں سچی توبہ کر چکے ہیں اور اپنی نئی پیدائش کے بارے میں صاف گواہی پیش کر سکتے ہیں۔ اِس میں شامل ہوں اور یہ ایک ہولناک اور پُرہیبت بات ہے کہ کوئی شخص اِس میں داخل ہونے کے لائق نہ ہو اور پھر غلطی سے داخل ہو جائے جیسا کہ ہم آگے چلکر دیکھیں گے۔

خُداوند کی میز پر کون شریک ہو سکتا ہے؟

خُداوند یسُوع مسیح کے اپنے الفاظ سے یہ بات صاف روشن ہے کہ یہ یادگاری کی عید صرف اُس کے اپنے شاگردوں کے لئے ہے۔ کوئی شخص جسکا ایمان مسیح پر نہیں گناہ آلودہ حالت میں یسُوع مسیح کو اپنا خُداوند مان کر محبت اور شکر گذاری اور تعریف سے بھرے ہوئے دِل کے ساتھ اُس کی موت کو یاد نہیں کر سکتا جب تک وہ خود اپنے گناہوں سے سچی توبہ کر کے اور مسیح پر ایمان لا کر نجات کی پُوری خوشی اور تسلی حاصل نہ کر چکا ہو، صرف ایک مسیحی گھر میں پیدا ہو جانا یا بپتسمہ پا لینا یا مستقیم ہو جانے کی رسموں میں سے گذر جانا ہی کافی نہیں اور نہ یہ سمجھ لیں

کہ ایسی رسموں میں سے گذر جانا انسان کو عشائے ربانی میں شامل ہونے کا حقدار بنا دیتا ہے۔ ہر فرد بشر کے اندر شخصی طور پر یہ پورا یقین ہونا ضروری ہے کہ اُس کے گناہ سب کے سب مُعاف ہو چکے ہیں اور وہ جان چکا ہے کہ خداوند یسوع مسیح خاص اُس کا اپنا شخصی نجات دہندہ بن کر اُسے گناہوں سے نجات دے چکا ہے اور خدا کے ساتھ اُس کا پورا میل ملاپ ہو چکا ہے۔ ایسے برائے نام مسیحی بے شمار موجود ہیں جو خداوند کی میز میں شریک ہوتے ہیں لیکن اُن کے پاس کوئی شخصی علم نہیں کہ خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے وہ نجات حاصل کر چکے یا نہیں اور کہ یسوع مسیح اُن کی زندگیوں کا پورا مالک اور خداوند بن چکا ہے یا نہیں۔ اُن کی بُری اور گندی زندگیاں خداوند یسوع مسیح کی بے عزتی اور بدنامی کا باعث ہیں اور وہ خداوند کی میز پر صرف رسمی طور پر اور اِسے ایک عام سا دستور العمل سمجھ کر شریک ہوتے ہیں۔ اور اُن کو اُس سزا کا خیال تک نہیں ہے جو وہ اپنے واسطے ذخیرہ کئے چلے جا رہے ہیں۔ یہ لکھا ہے :-

"اِس واسطے جو کوئی نامناسب طور پر خداوند کی روٹی کھائے یا اُس کے پیالے میں سے پیئے وہ خداوند کے بدن اور خون کے کے بارے میں قصوروار ہوگا۔ پس آدمی اپنے آپ کو آزمالے اور پھر اُس روٹی میں سے کھائے اور پیالے میں سے پیئے۔ کیونکہ جو کھاتے پیتے وقت خداوند کے بدن کو نہ پہچانے وہ اِس کھانے پینے سے سزا پائیگا"۔ یا وہ اپنی سزا کھاتا پیتا ہے۔ اکرنتھیوں ۱۱/۲۷-۲۹

ایک اور ضروری اصُول خُداوند کی میز میں شریک ہوتے وقت مدِنظر رکھنے کے قابل ہے اور وہ یہ ہے کہ ہر وہ اِنسان جو ۱-کرِنتھیوں ۵: ۹-۱۱ میں بیان شُدہ گُناہوں میں سے کِسی ایک گُناہ کا بھی مُرتکب ہو اُس کو عشائے ربّانی میں شریک ہونے والوں میں سے باہر نِکال دینے کی ضرُورت ہے۔

"مَیں نے اپنے خط میں تُم کو یہ لِکھّا تھا کہ حرامکاروں سے صحبت نہ رکھنا یہ تو نہیں کہ بِالکُل دُنیا کے حرامکاروں یا لالچیوں یا ظالموں یا بُت پرستوں سے مِلنا ہی نہیں کیونکہ اِس صُورت میں تو تُم کو دُنیا ہی سے نِکل جانا پڑتا۔ لیکن مَیں نے تُم کو درحقیقت یہ لِکھّا تھا کہ اگر کوئی بھائی کہلا کر حرامکار یا لالچی یا بُت پرست یا گالی دینے والا یا شرابی یا ظالم ہو تو اُس سے صحبت نہ رکھّو، بلکہ اَیسے کے ساتھ کھانا تک نہ کھانا۔"

عمُوماً بہت سے مسیحی اَیسے ہیں جو اُوپر بیان شُدہ گُناہوں میں سے کِسی ایک یا ایک سے زیادہ گُناہوں میں زِندگی گُذارتے ہیں اور وہ مِشنوں کی مُختلِف کلیسیاؤں میں عشائے ربّانی میں شامِل ہوتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ بہت سے سچّے ایمانداروں نے مِشنوں کی کلیسیاؤں کے ساتھ عشائے ربّانی میں شرِیک ہونا بند کر دیا ہے کیونکہ اُن اِیمانداروں کو اَیسے لوگوں کے ساتھ کھانا پینا سخت منع ہے اَیسے بے شمار معاملوں میں وہ جو اَیسے لوگوں کے ذِمّہ دار گِنے جاتے ہیں وہ اَیسے گُناہ کرنے والوں کے خِلاف کوئی کاروائی بھی نہیں کرتے ہیں۔

اگر کوئی ایماندار اپنے دِل کو پرکھتا ہے پیشتر اِس کے وہ خُداوند کی میز میں شامل ہو اور اُسے معلوم ہوتا ہے کہ اُس کے دِل میں کسی بھائی کے خِلاف کُچھ رنجش ہے تو اُس کو چاہیئے کہ وہ خُداوند کی میز میں شریک ہونے سے پہلے اپنے اُس بھائی سے میل ملاپ کر لے۔ (متی ۵: ۲۳-۲۴) ساری کمزوری اور گُناہ کا اِقرار کر کے چھوڑ دینا اور نئے سرے سے اپنے دِل کو ہر قسم کی گندگی اور گُناہ کی آلودگی سے مسیح کے خُون کے وسیلے سے پاک کِئے جانے کا تجربہ کر لینا چاہیئے۔ کیونکہ اگر ہم اپنے آپ کو خُود نہ جانچیں گے اور اپنے دِل و دماغ سے خمیر یا گُناہ کو ڈھونڈ ڈھونڈ کر نہ نِکالیں گے تو خُداوند خود ہمیں پرکھیگا اور خود ہماری تلاشی لے گا اور ہم کو پکڑے گا اور بُری طرح سزا دیگا جسطرح اُس نے کُرنتھس کے ایمانداروں کو بیماری کے بستر پر ڈالنے رُوحانی اور جسمانی طور پر کمزور کرنے اور ناگہانی موت کی سزا دینے کے وسیلہ سے پرکھا۔

عشائے ربّانی کا رُوحانی مطلب :-

۱۔ یہ خُود مسیح کی یادگاری ہے اور اُس وقت تک جاری رہیگی جب تک وہ خود اپنے جلال میں نہیں آتا۔ اُس نے کہا "میری یادگاری کے لِئے یہی کیا کرو"۔ روٹی اور شیرہ کی ظاہرہ تشبیہ کے وسیلے سے ہمیں اُس کو یاد کرنے میں مدد مِل جاتی ہے جس سے ہم بے دیکھے محبت رکھتے ہیں اور اگرچہ ہم اِس وقت اُس کو نہیں دیکھتے تو بھی اُس پر ایمان لا کر ایسی خوشی مناتے ہیں جو بیان سے باہر اور جلال سے بھری ہے۔

۱۔ پطرس ۱: ۸

خُداوند جانتا تھا کہ کیسی آسانی کے ساتھ ہم اِس زندگی کی فکروں اور کاروبار میں زیادہ مصروف ہو کر یا صرف کلام ہی کی سچائیوں اور تعلیموں کے جاننے میں غرق ہو کر خود اُس کو بھول جاتے ہیں اور اُس کی شخصیت کو پکڑے رہنے سے غافل ہو جاتے ہیں۔ اُس کی یادگاری کی اس عید میں وہ ہمیں واپس بُلاتا ہے کہ ہم اُس کو یاد کریں اور اُسی سے یعنی ایک زندہ شخصیت سے پیار کریں تاکہ ہم اپنی رُوحوں کو خُداوند کی پرستش اور اُس کی تعریف و تمجید میں اُنڈیل سکیں۔ اور اُس کی میٹھی رفاقت کا مزہ چکھیں۔

۲۔ ہم خُداوند کی موت کا اظہار کرتے ہیں"۔ روٹی توڑنے میں ہم اپنے آپ کو خُداوند یسُوع مسیح کے بیش قیمت بدن کی یاد دِلاتے ہیں جس کو اُس نے ہماری خاطر کوہِ کلوری پر صلیب کے اُوپر ہر طرح کی بے عزتی اور دُکھوں کے حوالہ کر دیا۔ پیالہ میں شریک ہونے کے وسیلے ہم اپنے آپ کو یاد دِلاتے ہیں کہ "بغیر خُون بہائے گُناہ کی مُعافی نہیں ہوتی" اور کہ مسیح نے ہمارے ساتھ اِتنی بے انداز محبّت کی، وہ ہماری طرف سے ہماری خاطر اپنی زندگی کا خُون بہانے کو تیار ہو گیا۔ تا کہ ہم بچ جائیں۔ واقعی ہم یُوں کہنے پر مجبُور ہو جاتے ہیں کہ یہ زندگی جو میں اب جسم میں گُذارتا ہُوں تو خُدا کے بیٹے پر ایمان لانے سے گُذارتا ہُوں جس نے مجھ سے محبّت رکھی اور اپنے آپ کو میرے لِئے موت کے حوالہ کر دیا۔ (گلتیوں ۲: ۲۰)

خُداوند کی موت کا اظہار کرنے کے وسیلے سے" اِسلامی علاقوں میں ہم اِس

سچائی پر گواہی دیتے ہیں، جس کا اسلام انکار کرتا ہے کہ "مسیح کتاب مقدس کے مطابق ہمارے گناہوں کے لئے موا..... دفن ہوا اور تیسرے دن مردوں میں سے جی اٹھا"۔ (اکرنتھیوں ۱۵: ۳-۴)

۳- ہم سب کے سب ایک ہی روٹی میں شریک ہونے کے وسیلے سے مسیح یسوع کی عجیب اور حیران کن فتح پر شادیانے بجاتے ہوئے گواہی دیتے ہیں جو اس نے اپنی موت کے وسیلے سے حاصل کی اور اپنی موت کے وسیلے سے ہمیں اپنے بدن کے عضو بنا کر اپنے ساتھ اور ہم کو آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ ملا کر ایک تن کر دیا یعنی ان سب کو جو اپنے گناہوں سے توبہ کر کے اس پر ایمان لاتے ہیں۔" چونکہ روٹی ایک ہی ہے اس لئے ہم جو بہت سے ہیں ایک بدن ہیں۔ کیونکہ ہم سب اسی ایک روٹی میں شریک ہوتے ہیں۔ ۱-کرنتھیوں ۱۰: ۱۷ ایک روٹی مسیح میں کے تمام سچے ایمانداروں کے ایک ہونے پر دلالت کرتی ہے روٹی توڑنے کے اس عمل میں میں فرقہ بندیوں کو پسند کرنے والوں کی تمام تفرقہ انداز زنجیروں کو اور ڈیڑھ ڈیڑھ اینٹ کی الگ الگ مسجدیں کھڑی کرنے والی تمام جماعتوں کے ایسے خیالوں کو اپنے اوپر سے اتارتا ہوں اور خدا کے ہر نجات یافتہ فرزند کے ساتھ اپنے آپ کو ایک کرتا ہوں۔ کیونکہ ہم سب مسیح یسوع کی ایک ہی زندگی میں باہم حصہ دار بنتے ہیں۔ اس لئے میں اپنے اوپر سے تمام مشنوں اور تفرقہ پیدا کرنے والے سب ناموں کو اور الگ الگ جماعتوں میں شمار کئے جانے والے تمام خیالات کو ترک

کرتا ہوں تاکہ میں روٹی توڑنے کی سچائی کے اِس پہلو میں پُوری مضبُوطی اور دِل جمعی کے ساتھ آزادانہ زندگی بسر کرتا چلا جاؤں۔

اِس لِئے آیئے ہم باہم اِکٹھے ہونا نہ چھوڑیں بلکہ ہفتہ کے پہلے دِن متواتر اِکٹھے ہوتے رہا کریں اور زیادہ تر اپنے خُداوند کی پرستش کرنے اور اُس کی یادگاری میں روٹی توڑنے کی خاطر بھی جمع ہوتے رہیں، جب تک وہ اپنے جلال میں اِس سرزمین پر واپس نہیں آتا۔ اور اس وقت سے لیکر آئندہ ہمیشہ تک ہم اُس کے ساتھ ہی رہا کریں گے۔

مسیحی اِشاعت خانہ پریس ۳۶ فیروز پور روڈ لاہور میں باہتمام سسٹر ڈی ای کلارک چھپکر شائع ہوئی۔

1952
BP52/1

EDITION 1,000